SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 18, 2018

رجسٹرڈ انٹر میڈٹریز کمپنیوں میں اینٹی منی لانڈرنگ کی جانچ پڑتال کریں گی: ایس ای سی پی

اسلام آباد (دسمبر 18) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے واضح کیا ہے کہ یس ای سی پی سے رجسٹرڈ انٹر میڈی ایریز کمپنیوں میں اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے نظام کے حوالے سے جانچ پڑتال (ڈیو ڈلی جنس) کریں گی۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی سفارشات کی روشنی میں انٹر میڈرٹریز رجسٹریشن ریگولیشنز 2017 میں ترامیم کردی ہیں۔

اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 کے تحت کمپنیوں کو خدمات فراہم کرنے والے ادارے (انٹر میڈی ایریز) کمپنیوں میں اینٹی منی لانڈرنگ کے اصولوں اور قوانین کی پاسداری کے حوالے سے جانچ پڑتال کریں گے اور کسی بھی مشتبہ لین دین سامنے آنے کی صورت میں فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو اس کی رپورٹ کریں گے۔ ریگولیشنز میں ترامیم کے بعد انٹر میڈی ایریز کے لئے اینٹی منی لانڈرنگ کی شقوں پر عمل درآمد کرنا بھی لازمی ہو گیا ہے۔

ان ترامیم کے مطابق انٹر میڈی ایریز کے لئے ضروری ہے کہ وہ کمپنیوں کو خدمات فراہم کرتے وقت پیش نظر رکھیں کہ ان کی صارف کمپنی یا اس کے ڈائریکٹر منی لانڈرنگ یا دہشت گردی سمیت متعلق کسی مشکوک سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں۔ علاوہ ازیں، انٹر میڈی ایریز کے لئے یہ بھی لازمی ہے کہ ان کا صارف اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی دہشت گردی میں ملوث افراد جن پر منی لانڈرنگ یا دہشت گروں کی معاونت کے حوالے سے پابندی عائد کی جا چکی ہے، کی فہرست میں شامل نہ ہو۔

اس وقت اس ای سی پی کے ساتھ کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت رجسٹرڈ انٹر میڈٹریز (کمپنیوں کو خدمات فراہم کرنے والے ادارے) کی تعداد 193 ہے جن کی فہرست ایس ای سیپی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جو کہ دنیا میں اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کو روکنے کے لئے اصول وضع کرتا ہے اور رکن ممالک پر ان اصولوں پر عمل درآمد لازمی ہے۔